Est. 1939 ABC CERTIFIED

بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

بلوچستان کا قدیم ترین اردو روزنامہ

روزنامہ

نعرۂ حق

Daily Nara-e-Haq Quetta

کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر: 706

چیف ایڈیٹر: عصمت اللہ کاکڑ

Daily.naraehaq@gmail.com

جلد نمبر 84 | یکم جمادی الثانی 1448 | جمعرات 12 نومبر 2026 | قیمت 6 روپے | شمارہ نمبر 227

بلوچستان کا کمانڈر

بلوچستان حسبتا سے میرا گھر لگا گاؤ ہے صوبے میں پائیدار امن قائم کرنا ہماری ترجیحات میں شامل ہے

عوام کے ساتھ طویل بات چیت کے بعد بلوچستان کی بہادر مائیں، بہنیں اور بیٹیاں ہمارے لیے فخر ہیں اور عوام کے بھائی فرنٹیئر کور کے جوان صوبے کو خوشحالی اور پائیدار امن کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے کوشاں ہیں، لیفٹیننٹ جنرل حمایت حسین

تربت (این این آئی) کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل حمایت حسین نے کہا ہے کہ بلوچستان سے میرا گہرا لگاؤ ہے، صوبے میں پائیدار امن قائم کرنا ہماری ترجیحات میں شامل ہے، ہماری کوشش اور خواہش ہے کہ بارڈر تجارت کے لیے کھولے جائیں تاکہ عوام کو روزگار کے مواقع میسر آسکیں، ان کی معیشت مستحکم ہو اور وہ خوشحال زندگی گزار سکیں، ہم بندوق کا کچرکم کر کے بلوچستان کو امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنا چاہتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تربت میں منعقدہ عوامی کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا، جس میں ضلع بیچ، ضلع تمپ اور ضلع کیچ کے قبائلی عمائدین، معتبرین اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر آئی جی ایف سی ساؤتھ بلوچستان میجر جنرل افتخار اقبال اور آئی جی پولیس بلوچستان سمیت دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل حمایت حسین نے کہا کہ پاک فوج امن، استحکام اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے غیر متزلزل عزم کے ساتھ کام بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 3

بلوچستان میں حکومت بس چل رہی ہے، گورنر جعفر مندوخیل

حکومت پر اعتراضات اٹھانا کوئی بری بات نہیں، گورنر بلوچستان

کوئٹہ (این این اے) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ سردار یعقوب ناصر سمیت بعض رہنما جب خود پارٹی سے ناراض ہوتے ہیں تو اس طرح کی باتیں سامنے آتی ہیں، حکومت پر اعتراضات اٹھانا کوئی بری بات نہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ بعض رہنما جب خود حکومت کے ساتھ ہوتے ہیں تو سوبوں کے درمیان کسی معاملے پر اتفاق رائے بقیہ نمبر 41 صفحہ نمبر 3

احسن اقبال کی پارلیمانی نگرانی اور سرکاری نگلکوں کے احتساب کا نظام مؤثر بنانے کے لیے متعدد اصلاحات تجویز

مالی سال کے اختتام کے 12 ماہ کے اندر آڈٹ شدہ رپورٹس پی اے سی میں پیش کی جائیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے پارلیمانی نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر اور مضبوط بنانے کے لیے مقررہ مدت میں آڈٹ، پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی ہدایات پر ڈیجیٹل ٹریکنگ، پیشہ ورانہ تحقیقی معاونت اور سرکاری نگلکوں کے کارکردگی پر مبنی احتساب سمیت متعدد اصلاحات تجویز کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان سے میرا گہرا لگاؤ ہے، صوبے میں پائیدار امن قائم کرنا ہماری ترجیحات میں شامل ہے، ہماری کوشش اور خواہش ہے کہ بلوچستان کے عوام کی زندگی میں بہتری لائی جائے، ترقی اور خوشحالی کے ثمرات ہر شہری تک پہنچیں، ہم بلوچستان کے عوام کے ساتھ ہیں اور ان کے ہر جائز مطالبے کی حمایت کرتے ہیں، وہ اسلام آباد میں پی اے سی کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے، اجلاس میں پی اے سی کے ارکان، متعلقہ وفاقی وزراء، اعلیٰ سول و عسکری افسران اور آڈٹ حکام نے شرکت کی، اجلاس کو بریفنگ دی گئی کہ 30 جون 2026 تک 203 وفاقی اداروں کے آڈٹ مکمل کیے جا چکے ہیں، جن میں سے 30 فیصد کو لیگیسی اداروں میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، شرکاء کو بتایا گیا کہ 2025-26 کے دوران 1 ہزار 2 سو 50 آڈٹ پیراز کا تصفیہ کیا گیا، جبکہ 2 ہزار 3 سو 50 پیراز زیر التوا ہیں، اجلاس کو بتایا گیا کہ 2 ہزار 3 سو 50 پیراز میں سے 1 ہزار 2 سو 50 پیراز کا تعلق 2025-26 کے آڈٹ سے ہے

Daily Nara-e-Haq
نعرۂ حق
ABC
بانی: سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ

عصمت اللہ کاکڑ نے الکریم پرنٹرز کواری روڈ نزد چلڈرن ہسپتال سے چھپوا کر بیورو آفس سے شائع کیا۔
موبائل نمبر 03214556696

امریکی وزیرِ جنگ کا مواخذہ ٹرمپ کے لیے خطرے کی گھنٹی

امریکی ایوانِ نمائندگان میں وزیرِ جنگ پیٹ ہیگسیتھ کے مواخذے کی قرارداد ریپبلکن رکن تھامس میسی نے پیش کردی ہے جس میں ایران جنگ کے دوران نا اہلی اور اختیارات کے ناجائز استعمال کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعتراف کیا ہے کہ ایران جنگ، ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتیں اور امریکی عوام میں اسرائیل کے خلاف شدید ناپسندیدگی وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کی شکست کی اہم وجوہ ہیں۔ دوسری جانب، ایران پر نئے امریکی اور اسرائیلی حملوں کے خدشات برقرار ہیں۔ ترک انٹیلی جنس چیف ابراہیم قالن نے کہا ہے کہ ترکیہ نئے حملے رکوانے کی کوشش کررہا ہے کیونکہ مزید جنگ پورے خطے کو تباہی کی طرف دھکیل سکتی ہے۔ ادھر، صدر ٹرمپ اور قطری وزیرِاعظم کے درمیان وائٹ ہاؤس میں بند کمرے میں تقریباً ایک گھنٹہ ملاقات ہوئی جس میں ایران سے مذاکرات اور آبنائے ہرمز کی صورتحال پر تبادلہ ٔ خیال کیا گیا۔ اسی طرح، امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ مذاکرات میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی اور ایرانی مطالبات ناقابلِ قبول ہیں۔ علاوہ ازیں، ایرانی وزیرِ خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ امریکی اور اسرائیلی عوام جنگوں سے تنگ آچکے ہیں۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ایران جنگ کی بجائے سفارت کاری کو ترجیح دیتا ہے اور امریکا کے ساتھ عزت واحترام کی بنیاد پر تنازعہ کے حل کے لیے تیار ہے، تاہم دھونس اور طاقت کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالے گا۔ امریکی وزیرِ جنگ کے خلاف مواخذے کی قرارداد پیش ہونے سے واشنگٹن میں ایک نیا سیاسی اور آئینی محاذ کھل گیا ہے۔ اس سلسلے میں یہ ایک غیر معمولی بات ہے کہ قرارداد ڈونلڈ ٹرمپ کی مخالف ڈیموکریٹک پارٹی کے کسی رکن نے نہیں بلکہ خود ان کی ریپبلکن پارٹی کے رکن تھامس میسی نے پیش کی ہے۔ قرارداد میں وزیرِ جنگ پر ایران کے خلاف کانگریس کی منظوری کے بغیر جنگ جاری رکھنے، اختیارات کے ناجائز استعمال اور آئینی حدود کی خلاف ورزی سمیت آٹھ الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ یہ محض ایک وزیر کے خلاف سیاسی کارروائی نہیں بلکہ امریکی انتظامیہ کی جنگی پالیسیوں، صدارتی اختیارات اور کانگریس کی بالادستی سے متعلق ایک اہم آئینی تنازعہ بھی ہے۔ اس قرارداد کی اہمیت اس لیے مزید بڑھ گئی ہے کہ امریکا کے وسط مدتی انتخابات میں صدر ٹرمپ کی جماعت کو بھاری سیاسی نقصان اٹھانا پڑا ہے اور ڈیموکریٹس نے ایوانِ نمائندگان اور سینیٹ دونوں میں آئندہ مدت کے لیے اکثریت حاصل کرلی ہے۔ صدر ٹرمپ نے انتخابی شکست کی وجوہ بیان کرتے ہوئے ایران جنگ، ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور امریکی عوام میں اسرائیل کے خلاف پائے جانے والے منفی جذبات کا ذکر کیا ہے۔ ان کے بقول یہ عوامل ریپبلکن امیدواروں کی انتخابی کارکردگی پر اثر انداز ہوئے۔ یہ اعتراف اس اعتبار سے اہم ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ ایران کے خلاف فوجی کارروائیوں کو اپنی کامیابی قرار دیتی رہی ہے لیکن اب خود امریکی صدر تسلیم کررہے ہیں کہ جنگ اور اس کے معاشی اثرات نے ان کی جماعت کو سیاسی نقصان پہنچایا ہے۔ دوسری جانب، ایران پر نئے امریکی اور اسرائیلی حملوں کے خدشات نے سفارتی کوششوں کی اہمیت بڑھا دی ہے۔ ترکیہ کے انٹیلی جنس چیف ابراہیم قالن کے مطابق ان کا ملک نئے حملے روکنے کی کوشش کررہا ہے

حاسد ین اقبال کے گھسے پٹے الزامات

انتا بلند ہے کہ پچھلے سو سال سے ان کے مخالفین اور حاسدین کی سازشوں اور شرارتوں کی اہمیّت چاند پر تھوکنے کے سوا کچھ نہیں رہی۔ تاریخی حقائق کے مطابق 1930ء کے صدارتی خطبے سے پہلے ہی ہندوستان کے مسلمانوں کے مستقبل کے بارے میں علامہ اقبال کے ذہن میں ایک نقشہ تشکیل پاچکا تھا اور وہ اس بارے میں پوری طرح یکسو تھے۔ ویسے تو وہ عملی سیاست سے گریز کرتے تھے مگر ان کا عملی سیاست میں آنے کا واحد مقصد مسلمانوں کے لیے ایک آزاد ریاست کا قیام تھا۔ علامہ صاحب کے اکثر ناقدین ان کے صاحبزادے ڈاکٹر جاوید اقبال کی تحریروں سے سنداً تے ہیں۔ ڈاکٹر جاوید اقبال ہی کی تصنیف ''زندہ رود'' کے حوالے سے چند چیزیں قارئین کے ساتھ شیئر کی جارہی ہیں۔ ڈاکٹر جاوید اقبال لکھتے ہیں۔'' 23 نومبر 1930ء کو علامہ اقبال کی دعوت پر مسلم اکابرین کا ایک اجتماع برکت علی محمڈن ہال لاہور میں منعقد ہوا، جس میں انھوں نے اجتماع کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا، حالات حاضرہ کے اعتبار سے شمالی ہند کے مسلمانوں کی ایک خاص کانفرنس کا انعقاد ضروری ہے، جس میں صوبہ سرحد، بلوچستان، پنجاب وسندھ کے نمائندے شریک ہوں اور ان صوبوں کے مسلمانوں کو اپنے حقوق کے حصول کے لیے منظم بنانے اور ان میں جوش عمل پیدا کرنے کی تدابیر اختیار کی جائیں''۔ مسلمانوں کے لیے علیحدہ ریاست کا مطالبہ چونکہ آل انڈیا مسلم لیگ کے مطابق 1930ء کے صدارتی خطبے سے پہلے ہی ہندوستان کے مسلمانوں کے مستقبل کے بارے میں علامہ اقبال کے ذہن میں ایک نقشہ تشکیل پاچکا تھا اور وہ اس بارے میں پوری طرح یکسو تھے۔ وہ عملی سیاست سے گریز کرتے تھے مگر ان کا عملی سیاست میں آنے کا واحد مقصد مسلمانوں کے لیے ایک آزاد ریاست کا قیام تھا۔ علامہ صاحب کے اکثر ناقدین ان کے صاحبزادے ڈاکٹر جاوید اقبال کی تحریروں سے سنداً تے ہیں۔ ڈاکٹر جاوید اقبال ہی کی تصنیف ''زندہ رود'' کے حوالے سے چند چیزیں قارئین کے ساتھ شیئر کی جارہی ہیں۔ ڈاکٹر جاوید اقبال لکھتے ہیں۔'' 23 نومبر 1930ء کو علامہ اقبال کی دعوت پر مسلم اکابرین کا ایک اجتماع برکت علی محمڈن ہال لاہور میں منعقد ہوا، جس میں انھوں نے اجتماع کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا، حالات حاضرہ کے اعتبار سے شمالی ہند کے مسلمانوں کی ایک خاص کانفرنس کا انعقاد ضروری ہے، جس میں صوبہ سرحد، بلوچستان، پنجاب وسندھ کے نمائندے شریک ہوں اور ان صوبوں کے مسلمانوں کو اپنے حقوق کے حصول کے لیے منظم بنانے اور ان میں جوش عمل پیدا کرنے کی تدابیر اختیار کی جائیں''۔ مسلمانوں کے لیے علیحدہ ریاست کا مطالبہ چونکہ آل انڈیا مسلم لیگ کے مطابق 1930ء کے صدارتی خطبے سے پہلے ہی ہندوستان کے مسلمانوں کے مستقبل کے بارے میں علامہ اقبال کے ذہن میں ایک نقشہ تشکیل پاچکا تھا اور وہ اس بارے میں پوری طرح یکسو تھے۔ وہ عملی سیاست سے گریز کرتے تھے مگر ان کا عملی سیاست میں آنے کا واحد مقصد مسلمانوں کے لیے ایک آزاد ریاست کا قیام تھا۔ علامہ صاحب کے اکثر ناقدین ان کے صاحبزادے ڈاکٹر جاوید اقبال کی تحریروں سے سنداً تے ہیں۔ ڈاکٹر جاوید اقبال ہی کی تصنیف ''زندہ رود'' کے حوالے سے چند چیزیں قارئین کے ساتھ شیئر کی جارہی ہیں۔ ڈاکٹر جاوید اقبال لکھتے ہیں۔'' 23 نومبر 1930ء کو علامہ اقبال کی دعوت پر مسلم اکابرین کا ایک اجتماع برکت علی محمڈن ہال لاہور میں منعقد ہوا، جس میں انھوں نے اجتماع کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا، حالات حاضرہ کے اعتبار سے شمالی ہند کے مسلمانوں کی ایک خاص کانفرنس کا انعقاد ضروری ہے، جس میں صوبہ

ذوالفقار احمد چیمہ

میں بہت بڑی طاقت ہوتے۔ بایں کہ علامہ اقبال نے 1930ء میں علیحدہ ملک کا تصوّر یہ پیش نہیں کیا تھا۔ آج ہندوستان کے چپّے چپّے کو کروڑ مسلمان کیڑوں مکوڑوں کی طرح رچی بسی رہے ہیں جن کی نہ جان محفوظ ہے نہ مال اور نہ آبرو، اگر پاکستان نہ بنتا تو بھی اکثریت میں ہونے کے باعث دلی کی حکومت ہندوؤں کی ہوتی، لہٰذا فوج اور پولیس ہندوؤں کے کنٹرول میں ہی ہوتیں، تو اس صورت میں ہندوستان میں ساٹھ کروڑ مسلمان غلام ہوتے۔ اللہ تعالیٰ کی کروڑ ہا رحمتیں نازل ہوں بانیانِ پاکستان پر جنھوں نے چالیس پینتالیس کروڑ مسلمانوں کو آزاد کرالیا اور انتہائی تنگ نظر ہندوؤں کی غلامی سے بچالیا۔ علامہ اقبال کا علمی قد کاٹھ بہت بلند ہے مگر سیاسی میدان میں وہ

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 1

کررہی ہے۔ہم امید اور مثبت سوچ کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں اور بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے ہر ممکن کوشش جاری رکھیں گے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا،جبکہ جن علاقوں میں سکیورٹی کے مسائل درپیش ہیں وہاں بھی ترقیاتی سرگرمیاں جاری رکھی جائیں گی تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام ہمارے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور پاک فوج بھی ہر مشکل وقت میں عوام کے ساتھ رہی ہے۔عوام اور سکیورٹی فورسز کے درمیان باہمی اعتماد،تعاون اور یکجہتی صوبے میں امن واستحکام کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ہم عوام کے ساتھ ہیں اور ہمیشہ ان کے ساتھ رہیں گے۔عوامی کھلی کچہری کے دوران ضلع کیچ،تمپ اور مکران کے نمائندوں اور شرکاء نے کور کمانڈر بلوچستان سے مختلف نوعیت کے سوالات کیے اور اپنے علاقوں کو درپیش مسائل،ترقیاتی ضروریات،امن وامان،روزگار اور بارڈر تجارت سمیت دیگر اہم امور کی جانب توجہ مبذول کرائی۔شرکاء کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کور کمانڈر نے کہا کہ بلوچستان میں عوامی نمائندوں کو عوامی مسائل کا مکمل ادراک ہونا چاہیے اور انہیں عوامی مشکلات کے حل کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ہم عوام کے مسائل سے آگاہ ہیں اور ان کے حل کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔کور کمانڈر بلوچستان نے بارڈر تجارت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہماری خواہش ہے کہ سرحدی تجارت کے راستے کھلیں اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے،کیونکہ بارڈر تجارت سے مقامی لوگوں کو روزگار ملے گا،کاروبار میں اضافہ ہوگا اور علاقے کی معاشی صورتحال بہتر ہوگی۔ہماری کوشش ہے کہ عوام کی معیشت مستحکم ہو اور انہیں باعزت روزگار کے مواقع میسر آئیں۔انہوں نے مزید کہا کہ بندوق کا کلچر ختم ہونا چاہیے اور اس کی جگہ امن،تعلیم،روزگار،کاروبار اور ترقی کی سوچ کو فروغ دیا جانا چاہیے۔بلوچستان کا روشن مستقبل اسی میں ہے کہ یہاں کے نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کیے جائیں،عوام کو معاشی طور پر مستحکم بنایا جائے اور علاقے میں پائیدار امن قائم ہو۔کور کمانڈر نے کہا کہ بلوچستان کی سماجی و معاشی ترقی،عوام کے جان ومال کے تحفظ اور خطے کے روشن مستقبل کے لیے پاک فوج کے اقدامات اہمیت کے حامل ہیں۔سکیورٹی فورسز اور عوام کے باہمی تعاون سے صوبے کو خوشحالی اور پائیدار امن کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔عوامی کھلی کچہری کو بلوچستان کے مختلف علاقوں کے عوام اور سکیورٹی قیادت کے درمیان براہ راست رابطے،عوامی مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل کے لیے تجاویز کے تبادلے کا اہم موقع قرار دیا گیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 2

کے مختلف طریقہ کار اور آپریشنل ماڈلز کا جائزہ لیا گیا۔شرکاء نے نجکاری کے مختلف امکانات پر غور کیا جن میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ،مقامی بینکوں سے مالی معاونت اور بین الاقوامی فنڈنگ کے طریقہ کار شامل ہیں۔نائب وزیراعظم نے اس بات پر زور دیا کہ جدید،موثر اور مالی طور پر پائیدار ریلوے نیٹ ورک قومی اقتصادی انضمام اور علاقائی روابط کے فروغ کیلئے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔انہوں نے متعلقہ وزارتوں اور مالیاتی اداروں کو ہدایت کی کہ وہ مالی معاونت کے تمام ممکنہ ذرائع کا جائزہ لیں،بالخصوص مین لائن ون (ایم ایل ون) منصوبے کے روہڑی تا ملتان سیکشن پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے کمرشل بینکوں سے مالی اعانت کے حصول کا مناسب طریقہ کار وضع کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے۔اجلاس میں وزیراعظم کے معاون خصوصی طارق باجوہ،گورنر سٹیٹ بینک آف پاکستان،سیکرٹریز ریلوے اور اقتصادی امور ڈویژن،اسپیشل سیکرٹری خزانہ سمیت متعلقہ وزارتوں اور محکموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 3

متعارف کرائی گئی آٹو پالیسی کے تحت 2030 تک نئی گاڑیوں میں سے 30 فیصد کو الیکٹرک گاڑیوں میں تبدیل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے،جس کے لیے کم ٹیرف سمیت مختلف مراعات فراہم کی جائیں گی۔مستقبل میں حکومت کی جانب سے خریدی جانے والی تمام بسیں اور موٹر سائیکلیں الیکٹرک ہوں گی۔بعد ازاں اقوام متحدہ کی 31ویں موسمیاتی تبدیلی کانفرنس (کوپ 31) کے موقع پر 2035 تک گرین انرجی پر منتقلی،مستقبل کو توانائی فراہم کرنا کے عنوان سے منعقدہ اعلیٰ سطح کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے صاف توانائی کی جانب منتقلی کے لیے پاکستان کا پرعزم لائحہ عمل پیش کیا اور موسمیاتی اہداف کے حصول کے لیے بین الاقوامی مالی معاونت میں اضافے اور سستی ٹیکنالوجی کی فراہمی پر زور دیا۔وزیراعظم شہباز شریف نے اس ضمن میں ملک میں ہونے والی پیشرفت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے توانائی کے مجموعی نظام میں صاف توانائی کے ذرائع کا حصہ اب تقریباً 55 فیصد ہو چکا ہے۔انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ انطالیہ روانگی سے قبل انہوں نے پاکستان کے ساتویں جوہری بجلی گھر کے ایک اہم حصے کا افتتاح کیا جو جدید ترین منصوبہ ہے اور قومی گرڈ میں 1,200 میگاواٹ صاف بجلی شامل کرے گا۔وزیراعظم نے کہا کہ حال ہی میں متعارف کرائی گئی آٹو پالیسی کے تحت 2030 تک نئی گاڑیوں میں سے 30 فیصد کو الیکٹرک گاڑیوں میں تبدیل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے،جس کے لیے کم ٹیرف سمیت مختلف مراعات فراہم کی جائیں گی۔انہوں نے کہا کہ مستقبل میں حکومت کی جانب سے خریدی جانے والی تمام بسیں اور موٹر سائیکلیں الیکٹرک ہوں گی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 4

اور پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل نوید اشرف نے شرکت کی اور مختلف مقابلوں کے فاتحین اور رنرزاپ میں ٹرافیاں اور تمغے تقسیم کیے۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق پاکستان آرمی رائفل ایسوسی ایشن کی 46ویں سالانہ سینٹرل میٹ کا انعقاد 17 اکتوبر سے 11 نومبر 2026 تک کیا گیا۔اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی فیلڈ مارشل سید عاصم منیر،نشان امتیاز (ملٹری)،ہلال جرأت،چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز تھے،جبکہ چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل نوید اشرف نے بطور مہمان اعزاز شرکت کی۔مقابلوں میں پاک فوج،پاک بحریہ،پاک فضائیہ،قانون نافذ کرنے والے اداروں،سندھ اور پنجاب رینجرز،گلگت بلتستان اسکاؤٹس،پنجاب،خیبرپختونخوا اور بلوچستان کی ٹیموں،وفاقی رائفل ایسوسی ایشن اور شہریوں سمیت 1500 سے زائد نشانہ بازوں نے حصہ لیا۔آئی ایس پی آر کے مطابق چوتھی بین الاقوامی جنگی شوٹنگ چیمپئن شپ کی ٹرافی پاکستان آرمی نے جیت لی،جبکہ پاکستان آرمی کے آرمی مارکس مین شپ یونٹ نے وزیراعظم "اسکوائیڈ آرمز" ٹیک بور ٹیکنیکل چیلنج میچ میں کامیابی حاصل کی۔مقابلوں میں سب سے بڑا فوجی شوٹنگ اعزاز "ماسٹر ایٹ آرمز" ٹرافی (ڈولی کپ) پنجاب رجمنٹ کے حوالدار افضل الرحمان کو دیا گیا۔پنجاب رجمنٹ نے یونٹ فائرنگ پروفیشنسی میچ اور انفنٹری اسکواڈ میچ میں بھی کامیابی حاصل کی۔تقریب کے دوران شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے نشانہ بازوں کی غیر معمولی مہارت،درست نشانہ بازی اور کارکردگی کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ شوٹنگ میں مہارت حاصل کرنا ایک پیشہ ور فوجی کی نمایاں پہچان ہے اور چھوٹے ہتھیاروں کے استعمال میں مکمل مہارت بنیادی فوجی تربیت کا لازمی حصہ برقرار رہنی چاہیے۔آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز نے اس بات پر زور دیا کہ ایک پیشہ ور سپاہی کے لیے نشانہ بازی میں مہارت اور درستگی انتہائی اہمیت رکھتی ہے،جبکہ چھوٹے ہتھیاروں کے استعمال کی تربیت فوجی تربیت کا بنیادی جزو ہونی چاہیے۔آئی ایس پی آر کے مطابق تقریب میں آمد پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا استقبال انسپکٹر جنرل ٹریننگ اینڈ ایویلیوایشن اور کمانڈر راولپنڈی کور نے کیا۔پاکستان آرمی رائفل ایسوسی ایشن کی 46ویں سالانہ سینٹرل میٹ میں مختلف فوجی دستوں،مسلح اداروں اور شہری نشانہ بازوں کی بڑی تعداد کی شرکت نے اس مقابلے کو ملک کی سطح پر ایک بڑے شوٹنگ ایونٹ کی حیثیت دی،جس میں مختلف زمروں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والوں کو اعزازات سے نوازا گیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 5

کے بلوچستان کی بار سے سپریم کورٹ تک پیشہ ورانہ سفر کو سراہا۔چیف جسٹس آف پاکستان نے کہا کہ جسٹس جمال خان مندوخیل نے آئینی قانون،عدالتی انتظام اور ادارہ جاتی ترقی میں نمایاں خدمات انجام دیں،بطور چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس جمال خان مندوخیل نے ضلعی عدلیہ اور عدالتی انفراسٹرکچر کی مضبوطی میں اہم کردار ادا کیا،جسٹس جمال خان مندوخیل کی مخلصانہ مشاورت اور تعاون نے سپریم کورٹ میں باہمی ہم آہنگی کو فروغ دیا۔چیف جسٹس آف پاکستان نے جسٹس جمال خان مندوخیل کی خدمات پر اظہار تشکر کیا اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔چیف جسٹس نے کہا کہ بینچ اور بار نظام انصاف کے لازمی ستون ہیں،بینچ اور بار کے درمیان باہمی احترام،ہم آہنگی اور تعمیری روابط برقرار رکھنا ضروری ہے،عدالتی انتظام میں شفافیت،یکسانیت اور احتساب یقینی بنانے کے لیے جامع معیاری طریقہ کار نافذ کیا گیا ہے،کسی بھی شہری کو مالی مشکلات کے باعث قانونی نمائندگی سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔چیف جسٹس آف پاکستان نے مختلف سطحوں پر مفت قانونی معاونت کی فراہمی کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 6

ڈالرز فی ملین برٹش تھرمل یونٹ (ایم ایم بی ٹی یو) تک بولیاں موصول ہوئیں جبکہ جنوری کے کارگو کے لیے صرف ایک بولی 27.01 ڈالرز فی ایم ایم بی ٹی یو کی موصول ہوئی۔دستاویز کے مطابق دسمبر کے ایل این جی کارگو کے لیے 24 ارب 43 کروڑ سے 27 ارب 77 کروڑ روپے تک قیمت طلب کی گئی،جبکہ جنوری کے کارگو کے لیے 24 ارب 28 کروڑ روپے کی بولی موصول ہوئی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 7

گیا۔ملاقات کے اعلامیے میں مطالبہ کیا گیا کہ سپریم کورٹ کے 18 اگست کے فیصلے پر فوری اور مکمل عملدرآمد کیا جائے۔تحریک تحفظ آئین پاکستان نے مطالبہ کیا کہ بانی چیئرمین پی ٹی آئی کو فوری طور پر شفا انٹرنیشنل ہسپتال اسلام آباد منتقل کیا جائے اور انہیں مکمل اور معیاری طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔اعلامیے میں وفاقی آئینی عدالت کی جانب سے پشاور ہائیکورٹ کو مقدمات کی سماعت سے روکنے پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا۔اعلامیے کے مطابق گورنر راج،ایمرجنسی اور ایم پی او کے تحت قائم مقدمات کی سماعت روکنے کا اقدام یکطرفہ ہے،جس کے خلاف وفاقی آئینی عدالت میں باقاعدہ پٹیشن دائر کی جائے گی۔تحریک تحفظ آئین پاکستان نے خیبر پختونخوا کے منتخب وزیراعلیٰ،اسپیکر اسمبلی،ارکان اسمبلی اور کارکنوں کو حراست میں رکھنے کی مذمت کی۔تحریک تحفظ آئین پاکستان نے مطالبہ کیا کہ زیر حراست تمام منتخب نمائندوں اور کارکنوں کو فوری رہا کیا جائے۔اعلامیے میں 10 نومبر کے اسلام آباد ہائیکورٹ کے فیصلے پر فوری عملدرآمد کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ عدالت کے نامزد وکلا کی بانی چیئرمین پی ٹی آئی سے فوری ملاقات کروائی جائے۔ملاقات میں بانی چیئرمین پی ٹی آئی کی بہنوں نورین نیازی اور عظمیٰ خان کی صحت سے متعلق خبروں پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا۔اعلامیے میں مطالبہ کیا گیا کہ علیمہ خان،عظمیٰ خان اور نورین نیازی کو فوری رہا کیا جائے،تحریک تحفظ آئین پاکستان کے مطابق تینوں بہنوں کو ایم پی او کے تحت نظر بند کیا گیا ہے۔تحریک تحفظ آئین پاکستان نے آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی کے لیے جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بنیادی انسانی اور جمہوری حقوق کے تحفظ کے لیے آواز بلند کرتے رہیں گے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 8

حلف ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ آج کل آزاد عدلیہ کی بات ہوتی ہے،عدلیہ کیلئے آزاد ہونے کے ساتھ ہی آئین و قانون کا ماتحت ہونا چاہیے،جج کے کردار یا طرز عمل کا حتمی فیصلہ کرنے کا اختیار کسی ایک شخص کو حاصل نہیں ہوتا۔جج کی قابلیت،دیانت داری اور کردار کا اصل معیار اس کے عدالتی فیصلے ہوتے ہیں۔جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ اکثر یہ قول منسوب کیا جاتا ہے کہ ایک جج میں چار خوبیاں ہونی چاہئیں۔جج تحمل اور خوش اخلاقی سے فریقین کی بات سنے،دانشمندی سے جواب دے،سنجیدگی سے غور وفکر کرے اور غیر جانبداری کے ساتھ فیصلہ کرے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 9

ہیں، 2022 کے سیلاب سے پاکستان کو 14.9 ارب ڈالر براہ راست نقصان ہوا، 2022 کے سیلاب سے 15.2 ارب ڈالر کے معاشی نقصانات ہوئے جب کہ 91 لاکھ افراد غربت کا شکار ہوئے۔اے ڈی بی کے مطابق قدرتی آفات سے غریب اور دیہی آبادی سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہے،خواتین اور لڑکیاں قدرتی آفات سے غیر متناسب طور پر متاثر ہوتی ہیں،اس پروگرام سے آفات سے بچاؤ اور خطرات کے انتظام میں بہتری آئے گی،پاکستان کی ترقیاتی منصوبہ بندی میں قدرتی آفات سے تحفظ شامل ہوگا،آفات کے بعد مالی وسائل کی دستیابی بہتر بنائی جائے گی اور پاکستان کا ڈیزاسٹر رسک فنانسنگ نظام مضبوط بنایا جائیگا۔ایشیائی ترقیاتی بینک کے مطابق آفات سے پہلے تیاری انسانی جانیں اور معاشی وسائل محفوظ بناسکتی ہے، تیاری سے مستقبل کے معاشی نقصانات کم کیے جاسکتے ہیں،پاکستان میں قدرتی آفات سے متاثرہ کمزور طبقات کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا،پاکستان کی آفات سے نمٹنے کی استعداد بڑھانے کے لیے معاونت جاری رہے گی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 10

کے ساتھ مل کر سستے اور معیاری سلنڈر مارکیٹ میں فروخت کرے گی۔ایل پی جی مافیا سے عوام کی جان چھڑانے کے لیے حکومت نے اقدامات شروع کر دیے،اب اوگرا کے بجائے پی ایس او،سوئی گیس اور آئل کمپنیوں پر مشتمل نئی کمپنی ایل پی جی کی قیمت کا تعین کیا کرے گی،آئندہ ماہ کے لیے ایل پی جی کی قیمت اسی کمپنی نے مقرر کرنی ہے۔وزارت پیٹرولیم کے مطابق ایل پی جی کی جو سرکاری قیمت ہوگی تمام ڈسٹری بیوٹرز اور دکاندار اسی قیمت پر فروخت کریں گے،کوئی من مانی قیمت پر فروخت نہیں کرے گا،جو دکاندار یا ڈسٹری بیوٹر من مانی قیمت پر فروخت کرے گا اس کے خلاف فوری کارروائی کی جائے گی جبکہ عوام کو ایل پی جی سلنڈرز پھٹنے کے واقعات سے بچانے کے لیے بھی دو اور تین کلو سے لے کر پانچ کلو تک کا معیاری اوگرا سے منظور شدہ کمپنیوں کے سلنڈروں میں ایل پی جی ملا کرے گی۔صارفین خالی گیس سلنڈر لائیں گے اور بھرا ہوا ایل پی جی سلنڈر لے جائیں گے،غیر معیاری اور ناقص سلنڈرز میں ایل پی جی نہیں ملا کرے گی۔اگر کوئی دکاندار غیر معیاری سلنڈر میں بھرتا ہوا پکڑا گیا اس کی دکان سیل کردی جائے گی اور بھاری جرمانے بھی عائد ہوں گے۔دوسری جانب،ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز ایسوسی ایشن کے سیکرٹری جنرل رانا عبدالجبار نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم تیار ہیں،حکومت ہمیں سبسڈائزڈ ریٹ پر معیاری سلنڈر فراہم کرے،ہم ہر طرح سے تعاون کرنے کو تیار ہیں اور غیر قانونی ایل پی جی کی فروخت کے بھی خلاف ہیں۔انہوں نے کہا کہ حادثات سے بچاؤ کے لیے حکومت جو بھی اقدامات کر رہی ہے ہم ان پر عمل درآمد کریں گے،دکاندار بھی نہیں چاہتے کہ کسی کی بھی جان جائے اور زیادہ خطرہ تو دکاندار کو ہی ہوتا ہے اور ہم نے دکانداروں کو کہہ دیا ہے کہ ناقص سلنڈر میں ایل پی جی نہ بھرے،اگر کوئی دکاندار ایسا کرتا ہے تو کارروائی ہوگی اور ہم ایسی کسی دکان دار کی حمایت نہیں کریں گے۔سیکرٹری جنرل نے کہا کہ جن دکانداروں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے اور ان کے پیسے اور دیگر آلات قبضے میں لیے گئے ہیں وہ ضائع کرنے کے بجائے واپس کر دیں،کچھ دکانداروں نے قسطوں پر لیے ہیں اس لیے ضائع کرنے سے بہتر ہے کچھ جرمانہ کر کے واپس کر دیں تاکہ اس مہنگائی کے دور میں وہ دو وقت کی روٹی کما سکے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 11

دعویٰ کیا کہ وینزویلا اور ایران میں کامیابیاں ملیں،ریکارڈ تعداد میں نوجوانوں کی بھرتیاں ہوئیں،جس کی وجہ سے پیٹ ہیگستھ کو ایوان نے بری کیا۔صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ڈیموکریٹس امریکا کے ساتھ زیادتی کر رہے ہیں

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 12

اب سرحد پار سے آنے والا کوئی خارجی بچ نہیں پائے گا۔ترجمان نامزد اصلاح محمود جان بابر کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا پاکستان دو دہائیوں سے دہشتگردی کے خلاف جنگ لڑ رہا ہے۔اس جنگ میں ہماری قوم،ملک خصوصاً پختونوں نے بہت ساری قربانیاں دیں۔دہشتگردی کا سینہ تان کر مقابلہ کیا اور انشاءاللہ آگے بھی کرتے رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں دہشتگردی کے خلاف افغان سرزمین استعمال ہو رہی ہے۔اس کے کئی بار ہم نے شواہد بھی دیے۔انہوں نے کہا کہ ہماری سکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے دہشتگرد وخارجی حکمت اللہ عرف حمزہ کو گرفتار کیا ہے۔اسکو ایک بہت ہی عمدہ تعاون پر مبنی منصوبہ بندی کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔اس کا تعلق افغانستان کے صوبہ پکتیا سے ہے۔انہوں نے کہا خارجی کو سات نومبر کو گرفتار کیا گیا ہے اور دوران تفتیش اس نے بہت اہم انکشافات کیے ہیں۔انہوں نے کہا کہ گرفتار خارجی افغان نیشنل آرمی سے بھی منسلک رہا ہے،تین ماہ اس نے دہشتگردی تربیت حاصل کی آرمی کے ساتھ اس نے کمانڈو کی تربیت لی۔اس کے بعد اس نے مدارس میں لوگوں کو ٹریننگ دینے کے ساتھ ساتھ پاکستان میں دہشتگردی کے لیے لوگوں سے رابطے بنائے۔جلال آباد کے قریب خالد بن ولید نامی مدرسے کے ایک عکرمہ نامی سٹوڈنٹ کو خودکش بمبار کے طور پر تیار کیا۔یہ گل بہادر گروپ کے ساتھ بھی رہ چکا ہے اور اسکے ایک کمانڈر منصور کا ذاتی محافظ رہ چکا ہے۔اس کے دہشتگرد وسہولتکاروں کے ساتھ بھی بڑے روابط ہیں۔پریس کانفرنس کے دوران آئی جی نے گرفتار دہشتگرد کی ایک ویڈیو بھی دکھائی جس میں اس نے دہشتگردی کی منصوبہ بندی کا اعترافی بیان بھی دیا۔جس میں اس نے افغان آرمی میں خدمات انجام دینے،بعد ازاں مدرسے میں دہشتگردوں کو تربیت دینے اور خودکش حملہ آور تیار کرنے کا اعتراف کیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 13

معدنی شعبے میں سرمایہ کاری کے مواقع کا جائزہ لیا جائے گا۔حکومت پاکستان کے زیر اہتمام اور خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (ایس آئی ایف سی) کی سرپرستی میں منعقد ہونے والا یہ فورم پاکستان کے معدنی وسائل کو عالمی سرمایہ کاری،مہارت اور جدید ٹیکنالوجی سے منسلک کرنے کے لیے ملک کا اہم ترین پلیٹ فارم ہے۔آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ (او جی ڈی سی) فورم کا بانی شراکت دار ہے۔پی ایم آئی ایف 26 میں معدنی وسائل کی تلاش،پراسیسنگ اور پائیدار کان کنی کے شعبوں میں بات چیت کو عملی سرمایہ کاری،شراکت داریوں اور منصوبوں میں تبدیل کرنے پر توجہ دی جائے گی۔پی ایم آئی ایف 26 کے اسٹریٹجک شراکت داروں میں پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل)،ماری انرجیز،گورنمنٹ ہولڈنگز پرائیویٹ لمیٹڈ (جی ایچ پی ایل)،ریکوڈک مائننگ کمپنی،پاکستان منرلز پرائیویٹ لمیٹڈ (پی ایم پی ایل) اور فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (ایف ڈبلیو او) شامل ہیں۔ووڈ میکنزی کانفرنس کا مرکزی منتظم ہے جبکہ سٹی بینک،وائٹ اینڈ کیس اور لازارڈ علمی معاون شراکت دار ہیں۔تعلیمی شراکت داروں میں نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن (نیوٹیک)،نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (نسٹ)،یونیورسٹی آف پشاور اور پشاور و لاہور کی انجینئرنگ یونیورسٹیاں سمیت دیگر ادارے شامل ہیں۔او جی ڈی سی کے منیجنگ ڈائریکٹر و چیف ایگزیکٹو آفیسر اور پی ایم آئی ایف کے صدر احمد حیات لک نے کہا کہ پی ایم آئی ایف 26 پاکستان کے معدنی وسائل کو عالمی سرمایہ کاری،مہارت اور جدید ٹیکنالوجی سے منسلک کرنے کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے،پاکستان کے پاس معدنی وسائل کا وسیع ذخیرہ موجود ہے،جبکہ ہم آہنگ ریگولیٹری نظام اور سرمایہ کاری کے لیے سازگار پالیسیاں بھی دستیاب ہیں۔او جی ڈی سی پہلے ہی ریکوڈک منصوبے میں مشترکہ منصوبے کے شراکت دار کی حیثیت سے شامل ہے اور ہم عالمی شراکت داروں کے ساتھ تعاون کے ذریعے معدنیات اور کان کنی کے شعبے میں اپنی سرگرمیوں کو مزید وسعت دینا چاہتے ہیں۔ہمیں امید ہے کہ دنیا بھر سے پالیسی ساز اور صنعتی رہنما اسلام آباد آئیں گے،خیالات کا تبادلہ کریں گے،شراکت داریاں قائم کریں گے اور نئے منصوبوں کے امکانات تلاش کریں گے۔یہ فورم ایسے وقت میں منعقد ہو رہا ہے جب توانائی کی عالمی تبدیلی،جدید صنعتوں اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے لیے اہم معدنیات کی اسٹریٹجک اہمیت مسلسل بڑھ رہی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 14

علاج فراہم کیا گیا اور ضروری ادویات تجویز کی گئیں جس کے بعد انہیں دوبارہ سخت سکیورٹی میں اڈیالہ جیل منتقل کر دیا گیا۔اس سے قبل اتوار 8 نومبر کو بھی اڈیالہ جیل میں بانی پی ٹی آئی کا طبی معائنہ کیا گیا تھا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 15

کیے گئے،جن میں سعودی عرب کے تاریخی علاقے الدرعیہ،قدیم عرب معاشرت،روایات اور ثقافت کو خوبصورتی سے اجاگر کیا گیا۔مختلف ممالک کے سفیروں اور دیگر شرکاء نے فن پاروں کو سراہا۔اس موقع پر سفیر پاکستان احمد فاروق نے کہا کہ سعودی عرب قدیم عرب روایات اور تاریخی ورثے کا امین ہے۔انہوں نے بتایا کہ گزشتہ تین سال سے وہ تاریخی علاقے الدرعیہ کو اپنی پینٹنگز کا موضوع بنا رہے ہیں،جس کا مقصد فن کے ذریعے پاکستان اور سعودی عرب کے قریبی تعلقات اور مشترکہ ثقافتی اقدار کو اجاگر کرنا ہے۔شہزادہ سلطان بن سلمان آل سعود نے پاکستانی سفیر کی فنی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پینٹنگز میں سعودی ثقافت اور روایات کی خوبصورت عکاسی قابل تحسین ہے۔ان کا کہنا تھا کہ سعودی عرب اپنی ثقافت کے حوالے سے دنیا بھر میں منفرد شناخت رکھتا ہے،جبکہ پاکستان بھی ایک خوبصورت ملک اور بے پناہ صلاحیتوں کی حامل قوم ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 16

وزیراعظم محمد شہباز شریف کا پرتپاک استقبال کیا۔وزیراعظم محمد شہباز شریف کا COP31 کانفرنس میں شریک عالمی رہنماؤں کے ہمراہ گروپ فوٹو ہوا۔وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کانفرنس میں شریک عالمی رہنماؤں سے ملاقات،مصافحہ اور خیرسگالی کے تبادلے کیے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 17

دستیاب دستاویز کے مطابق مارچ تا جون 2025 میں خلیجی ممالک کو پاکستان کی برآمدات 98 کروڑ 6 لاکھ ڈالر تھیں،جو رواں سال اسی عرصے کے دوران کم ہوکر 66 کروڑ 37 لاکھ ڈالر رہ گئیں۔اس طرح گزشتہ سال کے مقابلے میں برآمدات میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔دستاویز کے مطابق جولائی تا اکتوبر 2026 کے دوران بھی خلیجی ممالک کو پاکستانی برآمدات میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 6.4 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔جولائی تا اکتوبر کے دوران برآمدات 1 ارب 88 کروڑ 90 لاکھ ڈالر سے کم ہوکر 1 ارب 1 کروڑ 91 لاکھ ڈالر رہ گئیں۔دستاویز کے مطابق مارچ تا جون کے دوران متحدہ عرب امارات کو پاکستان کی برآمدات میں 42.7 فیصد کمی ہوئی،جبکہ اسی عرصے میں سعودی عرب کو پاکستانی برآمدات 1.7 فیصد اور عمان کو 25.1 فیصد کم ہوئیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 18

تسلسل اور خطے میں امن واستحکام کے لیے مشترکہ کوششیں وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے 28ویں نیشنل سکیورٹی ورکشاپ کے شرکاء کے ساتھ نیول ہیڈکوارٹرز اسلام آباد میں منعقدہ خصوصی نشست کے دوران کیا۔پاک بحریہ کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق نیشنل سکیورٹی ورکشاپ کے شرکاء نے نیول ہیڈکوارٹرز اسلام آباد کا دورہ کیا۔وفد میں ارکان پارلیمنٹ،سیاست دانوں،سرکاری افسران،مسلح افواج کے افسران اور سول سوسائٹی کے نمائندے شامل تھے۔دورے کے دوران شرکاء کو موجودہ بحری سکیورٹی چیلنجز،میری ٹائم امور اور بحری شعبے سے متعلق عوامی آگاہی کے فروغ کے لیے پاک بحریہ کی کوششوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔اس موقع پر ساحلی آبادیوں کی سماجی و اقتصادی ترقی،بحری اور ساحلی تحفظ کو مضبوط بنانے کے لیے پاک بحریہ کے مختلف اقدامات بھی اجاگر کیے گئے۔شرکاء کو ریجنل میری ٹائم سکیورٹی پٹرولز،ساحلی سکیورٹی اور اہم

بندرگاہوں کے دفاع کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے بھی آگاہ کیا گیا۔بریفنگ میں بحری سلامتی کی اہمیت،سمندری راستوں کے تحفظ اور خطے میں بدلتی ہوئی بحری صورتحال پر بھی روشنی ڈالی گئی۔اس موقع پر چیف آف دی نیول اسٹاف کے ساتھ خصوصی نشست بھی منعقد ہوئی،جس میں علاقائی بحری سلامتی،میری ٹائم تعاون اور مستقبل کے چیلنجز سے متعلق امور زیر بحث آئے۔نیول چیف نے اس امر پر زور دیا کہ خلیج عمان سمیت خطے کے سمندری علاقوں میں امن واستحکام کو برقرار رکھنے کے لیے علاقائی بحری افواج کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور قریبی تعاون ضروری ہے۔ورکشاپ کے شرکاء کو پاک بحریہ کے کردار اور قومی بحری مفادات کے تحفظ کے لیے جاری کوششوں سے آگاہ کرنا اس دورے کا اہم مقصد تھا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 19

مقام پر منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔امریکی ٹی وی کا کہنا ہے کہ محکمہ خزانہ نے اسکاٹ بیسنٹ کی منتقلی کی تصدیق کی ہے۔فاکس نیوز کے مطابق امریکی انتظامیہ کے دیگر اعلیٰ عہدیدار بھی سکیورٹی خدشات پر محفوظ رہائش گاہوں میں منتقل ہو رہے ہیں۔رپورٹ کے مطابق اسکاٹ بیسنٹ ایران پر تجارتی پابندیوں کے ذریعے اس کی مالیاتی سرگرمیاں محدود کرنے کی کوششیں جاری رکھیں گے اور ایرانی حکومت کی دھمکیوں سے رکنے والے نہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 20

ہمارے پاس موجود ہیں جو امید کی کرن ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے بینکاری شعبے میں گزشتہ 5 سال میں زبردست نمو ہوئی ہے تاہم اب بھی متعدد مسائل پر توجہ دینے کی ضرورت ہے،ہمیں حقیقی جی ڈی پی نمو میں اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے،زراعت جیسے شعبے میں تا حال 2.5 فیصد سے زائد نمو نہیں ہو پا رہی۔ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ گزشتہ چار سال میں ہم میکرو اکنامک استحکام حاصل کر چکے ہیں،اس استحکام کی قیمت ہم نے کم جی ڈی پی نمو اور بلند بے روزگاری کے ساتھ چکائی،گزشتہ چار سالوں کی جی ڈی پی نمو اوسطاً 2.1 فیصد کی معمولی شرح پر رہی۔انہوں نے کہا کہ تاہم اس میکرو اکنامک استحکام نے ہمیں معاشی نمو کی ایک بنیاد فراہم کر دی ہے،اب ہمیں حکمت عملی وضع کرنی ہے جو اس میں مددگار ثابت ہو سکے،رواں مالی سال کے باقی ماندہ 8 ماہ میں ایس ایم ایز کو مزید فروغ دینا ہے۔ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ پاکستان میں موجود 29 لاکھ ایس ایم ایز کو قرضہ نہیں مل پا رہا،ہمارا مدعا یہ ہے کہ زراعت اور چھوٹے کاروباروں پر توجہ دیں،نئے بینکاری پروڈکٹ خود بخود نکلیں گے،کوئی کاروبار بھی نمو حاصل کر سکتا ہے جب اس کا گاہک نمو حاصل کرے۔انہوں نے کہا کہ بینک منافع ضرور کمائیں لیکن یہ منافع صرف کسٹمرز کے بل بوتے پر نہیں کمایا جائے،بینکوں کو کرنٹ اکاؤنٹ سے آگے بڑھ کر ایسے پراڈکٹ متعارف کرنے ہوں گے جو کسٹمرز کو ویلیو فراہم کریں۔چیف ایگزیکٹو پاکستان اسٹاک ایکسچینج فرخ سبزواری نے کہا کہ جین زی کو اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری سے والدین روک رہے ہیں،والدین سے گزارش ہے کہ خدارا جین زی کو سرمایہ کاری کرنے دیں،پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں اوسطاً ماہانہ اکاؤنٹس 25 ہزار تک کھلوائے جا رہے ہیں،گزشتہ سال اوسطاً 5 ہزار اکاؤنٹس ماہانہ کھلوائے جاتے تھے۔انہوں نے کہا کہ جین زی کے والدین نے 1998 اور 2008 کے مالیاتی بحران میں خسارہ جھیلا،پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں سہولت اکاؤنٹ 7 منٹ میں کھل جاتا ہے،اس میں دستاویزی خطرات نہیں،عمومی اکاؤنٹ میں اے ایم ایل اور کے وائی سی کے مسائل درپیش ہوتے ہیں،تاہم ایس ای سی پی اور اسٹیٹ بینک کے ساتھ اس حوالے سے کام کر رہے ہیں۔بینک الفلاح کے صدر و سی ای او عاطف باجوہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 10 سال قبل بینکاری کا شعبہ کافی پیچھے تھا تاہم آج کے اعشاریے ترقی کا اشارہ کر رہے ہیں،جی ڈی پی نمو میں بھی نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی ہے۔انہوں نے کہا کہ بینکاری کے شعبے میں لالچ کا عنصر بڑھ گیا ہے،ہم پراڈکٹس تو متعدد متعارف کرواتے ہیں تاہم ہمارا مطمح نظر کسٹمر سے زیادہ اپنے نمبرز اور منافع ہوتا ہے،آج کل کرنٹ اکاؤنٹس کافی منافع بخش ہیں لیکن کسٹمر کو کرنٹ اکاؤنٹ کھلوانے کا مشورہ دینے کا مطلب ہے کہ کسٹمر نہیں بینک پیسہ بنائے گا۔عاطف باجوہ نے کہا کہ کئی مرتبہ ہم بات کرتے ہیں کہ اسلامی بینکوں کے مارجن روایتی بینکوں سے زیادہ کیوں ہیں،ایسے کئی معاملات ہیں جن کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔وفاقی مشیر خزانہ برائے خصوصی اقدامات عدنان پاشا نے کانفرنس سے خطاب میں کہا کہ پائیدار معیشت کیلئے چھوٹے کاروباروں اور کسانوں کو آسان قرضے ناگزیر ہیں جو یہاں نہیں ملتے۔جب زرعی قرضے نہیں ملتے تو غیر زرعی قرضے لیے جاتے ہیں جس سے پائیدار نمو ممکن نہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت کے زرخیزی پروگرام کے تحت ہر کسان بینک اکاؤنٹ ہولڈر بن چکا ہے،حکومت بینکوں کو نہ صرف رسک کم کرنے میں مدد بلکہ کاروبار کا ایک موقع فراہم کر رہی ہے،ہم سمیڈا سے بھی بات کر رہے ہیں کہ بینکوں اور ریگولیٹر کے ساتھ مل کر ایس ایم ایز کی مالی ضروریات پر کام کرے۔عدنان پاشا نے کہا کہ ہم آئندہ سال زرخیزی 2.0 پروگرام کا آغاز کریں گے،بینکوں کو رسک شیئرنگ کرنا ہوگی،پراڈکٹ سے پراڈکٹیوٹی کی طرف جانا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم قرض تک رسائی پروگرام کا ہر ماہ جائزہ لیتے ہیں،پالیسی کا تسلسل ہی قرض تک رسائی میں بہتری لا سکے گا،زراعت میں ہمیں بینکوں کی مدد درکار ہے کہ ان کے قرضے 2 ہزار ارب روپے تک بڑھ جائیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 21

جنرل اسماعیل اولد شیخ احمد سے ملاقاتیں ہوئیں۔وزیراعظم کی فلسطین کے وزیراعظم محمد مصطفیٰ سے بھی ملاقات ہوئی،وزیراعظم شہباز شریف نے فلسطینی عوام کے ساتھ حکومت اور پاکستان کے عوام کی جانب سے بھرپور یکجہتی کا اظہار کیا۔فلسطینی وزیراعظم نے عالمی سطح پر فلسطینی عوام پر ڈھائے جانے والے مظالم کے خلاف مؤثر انداز میں آواز اٹھانے اور فلسطینی مؤقف کی تائید پر حکومت اور پاکستان کے عوام کا شکریہ ادا کیا۔وزیراعظم نے خاتون اول ترکیہ امینہ اردوان،شام کے صدر احمد الشرع،مملکت سعودی عرب کے وزیر مملکت برائے خارجہ عادل بن احمد الجبیر اور ورلڈ بینک کے صدر اجے بنگا سے بھی ملاقاتیں کیں۔خوشگوار ماحول میں ہوئی ان ملاقاتوں میں وزیراعظم اور عالمی رہنماؤں کے مابین دوطرفہ تعلقات کی مضبوطی اور خطے کی صورتحال پر گفتگو ہوئی ملاقاتوں میں موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے سب سے زیادہ متاثر ممالک کی مشکلات کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کی اہمیت کے حوالے سے بھی گفتگو ہوئی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 22

دی گئی ہے۔جیل اعلامیے کے مطابق ماہر امراض چشم کی ہدایت پر بانی پی ٹی آئی کی آنکھ میں اینٹی وی ای جی ایف انجکشن لگایا گیا،انجکشن لگانے کا عمل شعبہ امراض چشم کی ٹیم نے مکمل کیا۔انجکشن کا عمل طبی رضا مندی اور تمام احتیاطی تدابیر کے تحت مکمل کیا گیا،بانی پی ٹی آئی انجکشن کے عمل سے پہلے،دوران اور بعد میں طبی طور پر مستحکم رہے،رات تقریباً 2 بج کر 30 منٹ پر مریض ہسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا جبکہ مزید علاج اور فالو اپ کیلئے ضروری طبی ہدایات بھی دے دی گئیں۔جیل ذرائع کا بتانا ہے کہ طبی معائنے کے بعد بانی پی ٹی آئی عمران خان کو واپس جیل منتقل کر دیا گیا۔بانی پی ٹی آئی کی جیل سے ہسپتال اور واپسی کے دوران سخت سکیورٹی کے انتظامات کیے گئے تھے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 23

ہے،حکومت کو کوئی خطرہ نہیں اور نہ ہی سیاسی تبدیلی سے متعلق خبریں محض افواہیں ہیں۔ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ لوگ ہر وقت اپنی سی وی لے کر بیٹھے رہتے ہیں اور بہترین متبادل بننے کی خواہش رکھتے ہیں تاہم اس میں کوئی برائی نہیں۔چوہدری سالک حسین کی جانب سے پنجاب میں مبینہ کرپشن کے الزامات پر ردعمل دیتے ہوئے رانا ثنااللہ نے کہا کہ وفاقی وزیر نے خود تسلیم کیا ہے کہ ان کے پاس الزامات کے کوئی ثبوت نہیں۔چوہدری سالک نے دعویٰ کیا کہ کرپشن سے الماریاں بھر گئی ہیں لیکن ثبوت کوئی نہیں دیا۔انہوں نے کہا کہ ہر شخص اپنی

کہانی لے کر بیٹھا ہے،چوہدری سالک نے بھی ایک بات کی،لیکن جب ان کے پاس ثبوت نہیں تو ایسی باتیں کہاں سے نکلیں؟یقیناً یہ باتیں ادھر ادھر سے آتی ہیں،وفاقی وزیر جب اس طرح کے بیانات دے گا تو اس کا جواب بھی آئے گا۔رانا ثنااللہ نے کہا کہ وزیراعلیٰ مریم نواز نے چوہدری سالک حسین کو چیلنج کیا ہے کہ وہ ایک روپے کی کرپشن ثابت کر کے دکھائیں تاہم چوہدری سالک پنجاب حکومت کے لیے کوئی خطرہ یا چیلنج نہیں ہیں۔ملک میں افواہ سازی کا ماحول ہر وقت گرم رہتا ہے۔رانا ثنااللہ نے پنجاب حکومت کی جانب سے طیارے کی خریداری کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ جہاز صوبائی حکومت نے اپنے اکاؤنٹ سے خریدا ہے اور اب یہ پنجاب حکومت کا اثاثہ ہے۔مریم نواز نے جہاز اپنی ذات کے لیے نہیں خریدا،جہاز دوسرے صوبوں کے وزرائے اعلیٰ کے پاس بھی موجود ہیں،کیا پنجاب کا اتنا بجٹ نہیں کہ وہ بھی اپنا طیارہ رکھ سکے؟نئے سیاسی انتظام اور 12 صوبے بنانے سے متعلق خبروں پر رانا ثنااللہ نے کہا کہ نئے صوبے بنانے کا اختیار پارلیمنٹ کے پاس ہے اور 12 صوبوں کی خبر دینے والے یہ نہیں بتاتے کہ انہیں یہ اطلاع کہاں سے ملی؟12 صوبے بنانے کی بات کسی وزیر نے نہ کابینہ میں نہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ اور نہ ہی پارلیمنٹ میں ہوئی ہے،جب تک یہ تجویز درست فورم پر نہیں آتی،یہ محض افواہ اور قیاس آرائی ہے۔مشیر وزیراعظم نے کہا کہ حکومت جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کے خلاف کسی محاذ آرائی میں شامل نہیں ہونا چاہتی،خواہش ہے کہ مولانا فضل الرحمان خیبر پختونخوا میں دہشتگردی کے خلاف جنگ میں نئے انتظامی سیٹ اپ کی مدد کریں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 24

ہوئے بتایا ہے کہ امریکا ایران تنازع کے دوران پاکستان کی خلیجی ممالک کو برآمدات میں کمی ریکارڈ ہوئی،بھارت کے ساتھ تجارت 2019 سے بند ہے۔بریفنگ کے مطابق مارچ تا جون 2026 خلیجی ممالک کو پاکستانی برآمدات میں 32.3 فیصد کمی ہوئی،مارچ تا جون 2025 خلیجی ممالک کو برآمدات 98 کروڑ 6 لاکھ ڈالر تھیں۔بریفنگ کے مطابق رواں سال برآمدات کم ہوکر 66 کروڑ 37 لاکھ ڈالر رہ گئیں،جولائی تا اکتوبر 2026 برآمدات میں گزشتہ سال کے مقابلے 6.4 فیصد کمی ریکارڈ ہوئی۔بریفنگ کے مطابق جولائی تا اکتوبر خلیجی ممالک کو برآمدات 1 ارب 88 کروڑ 90 لاکھ ڈالر سے کم ہوکر 1 ارب 1 کروڑ 91 لاکھ ڈالر رہ گئیں۔بریفنگ کے مطابق مارچ تا جون 2026 یو اے ای کو پاکستانی برآمدات میں 42.7 فیصد کمی ریکارڈ ہوئی،اسی عرصے میں سعودی عرب کو برآمدات 1.7 فیصد اور عمان کو 25.1 فیصد کم ہوئیں۔سیکرٹری تجارت کے مطابق خلیجی جنگ سے پاکستان کی تجارت متاثر ہوئی ہے،ایران پر پابندیوں کے خوف کے باعث بینک تجارت کیلئے تعاون نہیں کر رہے،ایران سے کچھ ایل پی جی آتی ہے۔انہوں نے بتایا کہ پاکستان کی زیادہ تجارت خلیجی ممالک سے متاثر ہوتی ہے،افغانستان سے تجارت بند ہونے کے باعث برآمدت میں ایک ارب ڈالر کی کمی ہوئی۔سیکرٹری تجارت کے مطابق افغانستان کی راہداری سے وسطی ایشیائی ریاستوں کو برآمدات میں کمی ہوئی،پاکستان کی کینو اور آلو کی برآمدات متاثر ہوئیں۔جاوید حنیف نے پوچھا تجارت بند کرنے کا فیصلہ کیوں کیا گیا؟سیکرٹری تجارت کہا کہ قومی سلامتی کی وجہ سے تجارت بند کی گئی۔سیکرٹری تجارت نے کہا کہ قومی سلامتی سب سے اہم ہے،بھارت کے ساتھ تجارت 2019 سے بند ہے۔جاوید حنیف نے کہا کہ بھارت کے ساتھ تجارت دبئی سے ہو رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ چین اور بھارت کے درمیان بھی کشیدگی ہے مگر تجارت روکی نہیں گئی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 25

اینڈ ٹیکنالوجی کے اسامہ ایم ہاشمی STEM سینٹر میں دوسرے گلوبل پروکیورمنٹ اینڈ سپلائی چین سمٹ 2027 کے آغاز کے موقع پر منعقدہ نشست سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔آرٹسٹک ملینرز کے ڈائریکٹر حافظ کاشف نے کہا کہ پاکستانی ٹیکسٹائل مصنوعات کی عالمی منڈیوں تک رسائی برقرار رکھنے کے لیے کاربن کے اخراج میں کمی،ماحول دوست پیداواری نظام اور پائیدار ذرائع سے خام مال کا حصول ناگزیر ہے۔خصوصاً یورپی منڈیوں کے خریدار سپلائرز کی ماحولیاتی کارکردگی کو اپنے فیصلوں میں اہمیت دے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ توانائی کے مؤثر استعمال،پانی کی بچت،خام مال کی ذمہ دارانہ خریداری اور سپلائی چین میں شفافیت کو فروغ دینا ہوگا۔پاکستانی برآمد کنندگان کو عالمی ماحولیاتی ضوابط اور خریداروں کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے کے لیے صاف ستھری پیداواری ٹیکنالوجی،قابل تجدید توانائی اور بین الاقوامی پائیداری کے معیارات اپنانا ہوں گے۔نشست میں مقامی صنعت کاروں،بالخصوص چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو عالمی معیارات پر پورا اترنے اور پیداواری لاگت میں اضافے کے حوالے سے درپیش مشکلات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔این ای ڈی یونیورسٹی کی پروفیسر اور اسامہ ایم ہاشمی STEM سینٹر کی ڈائریکٹر ڈاکٹر مجیدہ کاظمی نے صنعتی شعبے میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی،مصنوعی ذہانت اور خودکار نظام متعارف کرانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صنعتی پیداوار،خریداری اور سپلائی چین کے انتظام میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ساتھ عملی تربیت بھی ضروری ہے۔شرکا کا کہنا تھا کہ پاکستان کی ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی برآمدات کا مستقبل صرف پیداواری صلاحیت اور قیمتوں کے مقابلے تک محدود نہیں،بلکہ عالمی ماحولیاتی معیارات پر عمل درآمد،جدید ٹیکنالوجی،سپلائی چین کے مؤثر انتظام اور ہنرمند افرادی قوت کی دستیابی بھی اہم کردار ادا کرے گی۔اس موقع پر ٹیکسٹائل،ملبوسات،آئی ٹی،انجینئرنگ،خریداری اور سپلائی چین کے شعبوں سے وابستہ نمائندوں اور میڈیا ارکان نے شرکت کی۔ہورائزن سمٹ مینجمنٹ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سید فیصل علی نے شرکا کی آمد اور مفید تجاویز پر شکریہ ادا کرتے ہوئے صنعتی ترقی،پیشہ ورانہ مہارت اور نئے معاشی مواقع اجاگر کرنے میں میڈیا کے کردار کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت کے ذریعے پاکستان کی صنعتی کامیابیوں،جدت اور معاشی امکانات کو عالمی سطح پر مؤثر انداز میں پیش کیا جا سکتا ہے۔واضح رہے کہ ہورائزن سمٹ مینجمنٹ کے زیر اہتمام دوسرا گلوبل پروکیورمنٹ اینڈ سپلائی چین سمٹ 20 جنوری 2027 کو کراچی میں منعقد ہوگا،جس میں پائیدار خریداری،ماحول دوست سپلائی چین،مصنوعی ذہانت،صنعتی خودکاری اور برآمدات کے فروغ جیسے موضوعات زیر بحث آئیں گے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 26

بانی کو طبی معائنے اور علاج کے لیے شفا انٹرنیشنل منتقل کیا جائے،عدالتی حکم کے مطابق میڈیکل بورڈ تشکیل دیا جائے۔چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ میڈیکل بورڈ میں دیگر کے ساتھ بانی کے ذاتی معالج اور خاندان کا ایک رکن بھی شامل ہو،افسوس کہ اس حکم پر تقریباً 3 مہینے سے عمل درآمد نہیں ہوا۔بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ایک بار پھر مطالبہ ہے کہ بانی کو طبی معائنے،ضروری ٹیسٹوں اور مناسب علاج کے لیے فوری شفا ہسپتال منتقل کیا جائے،سپریم کورٹ کے حکم پر بلا تاخیر اس کی روح اور الفاظ کے مطابق عمل کیا جائے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 27

ٹیکنالوجی کے بغیر ممکن نہیں،حکومت نے اگلے 5 سال میں 10 ہزار اے آئی پی ایچ ڈیز تیار کرنے،10 لاکھ نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی سکھانے اور 1 ارب ڈالر کے فنڈ سے ملکی تاریخ کا پہلا خودمختار اے آئی انفراسٹرکچر (7-Layered AI Stack) بنانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔بعد ازاں اسلام آباد میں ایری کے زیر اہتمام منعقدہ مارگلہ ڈائیلاگ سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر شزا فاطمہ خواجہ نے کہا کہ ڈیجیٹل نیشن پاکستان ایکٹ اور پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی کے قیام کا بنیادی مقصد ملک بھر کے معاشی شعبوں کو پیپر لیس بنانا،20 لاکھ سے زائد شہریوں کو محفوظ ڈیجیٹل شناخت فراہم کرنا اور مالیاتی نظام کو ریاست کے ساتھ انٹیگریٹ کرنا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان عالمی فورمز پر گلوبل ساؤتھ کے لیے اوپن سورس اے آئی اور یکساں تکنیکی حقوق کی جنگ لڑ رہا ہے تاکہ ڈیجیٹل تقسیم اور نابرابری کو روکا جاسکے۔شزا فاطمہ خواجہ نے کہا کہ دنیا میں یہ تاثر غلط ہے کہ اے آئی انسانوں کی

ملازمتیں ختم کر دے گی،بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جو فرد اے آئی کا استعمال جانتا ہوگا وہ عام فرد سے 100 گنا زیادہ مؤثر اور پیداواری صلاحیت کا حامل ہوگا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 28

کے لیے تمام سیاسی قوتوں کو مل بیٹھ کر قابل عمل لائحہ عمل تشکیل دینا ہوگا۔نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل ڈائیلاگ کمیٹی کے رہنماؤں سابق وفاقی وزیر فواد چوہدری،سابق گورنر سندھ عمران اسماعیل اور محمود مولوی نے کہا کہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے سیاسی استحکام،مضبوط جمہوری ادارے،مؤثر انتظامی ڈھانچہ اور مستحکم معیشت بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ملک میں جاری سیاسی کشیدگی اور عدم اعتماد کی فضا نے قومی معاملات کو متاثر کیا ہے،اس صورتحال سے نکلنے کے لیے قومی مکالمے کا راستہ اختیار کرنا ہوگا تاکہ سیاسی اختلافات کو مذاکرات کے ذریعے حل کیا جاسکے اور ریاستی وقومی ترجیحات پر اتفاق رائے پیدا ہو۔انہوں نے نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے کہا کہ پاکستان کے انتظامی ڈھانچے پر سنجیدگی سے نظرثانی کی ضرورت ہے۔آبادی میں اضافے،شہری پھیلاؤ اور انتظامی ضروریات کے پیش نظر نئے صوبوں کے قیام پر قومی سطح پر بحث ہونی چاہیے۔بڑے صوبوں میں انتظامی امور،عوامی مسائل اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کے حوالے سے درپیش مشکلات کو دور کرنے کے لیے ایسا نظام تشکیل دیا جائے جس سے عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات میسر آسکیں۔نئے صوبوں کے قیام کا معاملہ کسی سیاسی مفاد یا وقتی نعرے کے بجائے انتظامی ضرورت،عوامی خواہشات،آئینی تقاضوں اور قومی اتفاق رائے کی بنیاد پر آگے بڑھایا جانا چاہیے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 29

سہیل آفریدی کے دوبارہ وارنٹ گرفتاری جاری کر دیے گئے۔سماعت کے موقع پر سابق وزرا تیمور سلیم جھگڑا،کامران بنگش اور عرفان سلیم اپنے وکلا کے ہمراہ پیش ہوئے،جہاں عدالت نے تینوں سابق وزرا کی عبوری ضمانت میں 17 نومبر تک توسیع کردی۔ملزمان کے وکلا نے عدالت سے کہا کہ ہم آج تیار نہیں ہیں،ہمیں ٹائم دیا جائے اور کیس کی سماعت ملتوی کی جائے۔ملزمان کے وکلا کی درخواست پر عدالت نے سماعت 17 نومبر تک ملتوی کردی۔یاد رہے کہ 9 مئی حملہ کیس میں ریڈیو پاکستان کی درخواست پر وزیراعلیٰ سہیل آفریدی،سابق وزرا تیمور سلیم جھگڑا،کامران بنگش،عرفان سلیم اور عامر خان چمکنی کو نامزد کیا گیا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 30

عارضی پناہ گاہ کی چھت پر اسرائیلی فضائی حملے کے نتیجے میں فادی رجب اور ان کا 13 سالہ بیٹا ابوبکر شہید ہوگئے۔طبی حکام کے مطابق غزہ شہر کے علاقے دورج میں ایک اسکول کے قریب اسرائیلی فضائی حملے سے ایک اور فلسطینی جاں بحق ہوا،جبکہ جنوبی غزہ کے شہر خان یونس میں اسرائیلی فائرنگ سے ایک شخص شہید ہوگیا۔بعد ازاں غزہ شہر کے علاقے صبرا میں ایک دھاتی کارخانے کو اسرائیلی فضائی حملے کا نشانہ بنایا گیا،جس کے نتیجے میں مزید تین افراد جاں بحق ہوئے۔اس طرح منگل کو غزہ میں شہادتوں کی تعداد کم از کم سات ہوگئی۔ادھر مقبوضہ مغربی کنارے کے علاقے برقہ میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے 14 سالہ فلسطینی معتز ایاد دقلس بھی شہید ہوگیا۔فلسطینی وزارت صحت کے مطابق یہ واقعہ پیر کی رات نابلس کے شمال مغرب میں پیش آیا۔فلسطینی ہلال احمر کے مطابق اس کے طبی عملے نے فائرنگ سے زخمی ہونے والے دو افراد کو اسپتال منتقل کیا،تاہم اسرائیلی فوج نے ایک تیسرے زخمی تک رسائی روک دی اور تین رضا کار طبی کارکنوں کو حراست میں لے لیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 31

ملائیشیا کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ کے مطابق حکومتی اقدامات کے باعث سگریٹ سیکٹر سے ٹیکس وصولی میں 45 ارب روپے اضافی ٹیکس حاصل ہوا۔رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ سگریٹ کی غیر قانونی تجارت سے پاکستان کو سالانہ ایک ارب ڈالر کا نقصان ہو رہا ہے جبکہ اس غیر قانونی کاروبار سے ضائع ہونے والی آمدن تمباکو شعبے سے حاصل ہونے والے مجموعی ٹیکس کا 117.4 فیصد بنتی ہے۔غیر قانونی سگریٹ تجارت سے ہونے والے مالی نقصان کے اعتبار سے پاکستان ایشیا پیسفک خطے میں تیسرے نمبر پر ہے۔رپورٹ کے مطابق ایک ارب سگریٹس کو قانونی شعبے میں منتقل کرنے سے قومی خزانے کو مزید 7 ارب روپے کی اضافی آمدن حاصل ہو سکتی ہے۔رواں سال کے پہلے آٹھ ماہ کے دوران غیر قانونی سگریٹس کی تجارت کے خلاف 675 چھاپے مارے گئے جن میں غیر قانونی سگریٹ سازی میں استعمال ہونے والا 2.94 ملین کلوگرام تمباکو،77 ہزار 197 کلوگرام ایسیٹیٹ ٹو خام مال اور 61 ہزار 295 کلوگرام سگریٹ پیپر ضبط کیا گیا۔اسی دوران اسمگل شدہ سگریٹس کے خلاف کارروائیوں میں 156 ملین سگریٹ جبکہ ٹیکس ادا کیے بغیر مقامی طور پر تیار کیے گئے 230.9 ملین سگریٹ بھی قبضے میں لیے گئے۔کارروائیوں کے دوران غیر قانونی سگریٹ سازی میں ملوث 14 فیکٹریاں سیل کی گئیں جن کی سالانہ پیداواری صلاحیت 4.7 ارب سگریٹ تھی۔دوسری جانب رپورٹ میں اس امر پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے کہ 675 چھاپوں کے باوجود صرف چار مقدمات درج ہوئے جو مجموعی کارروائیوں کا ایک فیصد سے بھی کم ہیں جبکہ غیر قانونی سگریٹس کے خلاف درج مقدمات میں تاحال کسی کو سزا نہیں ہو سکی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 32

رول 38 بی شامل کیا گیا ہے،جس کے تحت خودکار نظام ٹیکس ریٹرن میں غلطیوں اور قانونی مسائل کی نشاندہی کرے گا۔ٹیکس ریٹرن میں کسی غلطی یا فرق کی نشاندہی ہونے پر ٹیکس دہندہ کو آئی آر آئی ایس سسٹم کے ذریعے آن لائن انتباہ بھیجا جائے گا۔ٹیکس دہندہ کو غلطی درست کرنے یا اپنا مؤقف پیش کرنے کے لیے کم از کم 7 دن دیے جائیں گے۔ایف بی آر کے مطابق مقررہ مدت میں جواب موصول نہ ہونے پر ٹیکس دہندہ کو دوبارہ یاد دہانی بھیجی جائے گی،جس کے بعد جواب دینے کے لیے مزید کم از کم 7 دن فراہم کیے جائیں گے۔متعلقہ انکم ٹیکس افسر بھی ٹیکس دہندہ کو ڈیجیٹل انتباہ بھیج سکے گا،جبکہ موصول ہونے والے جواب کا جائزہ متعلقہ افسر لے گا۔جواب تسلی بخش نہ ہونے کی صورت میں قانون کے مطابق کارروائی کی جا سکے گی۔ایف بی آر کے مطابق نئے نظام کے تحت تمام انتباہات،ٹیکس دہندگان کے جوابات اور متعلقہ کارروائیوں کا ریکارڈ ڈیش بورڈ پر محفوظ رکھا جائے گا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 33

کے لیے تحریری امتحان،مہارت کا ٹیسٹ اور انٹرویو لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔نئی پالیسی کے تحت کمرشل اسسٹنٹس،ڈرائیورز اور سکیورٹی گارڈز کی تعیناتیاں کی جائیں گی۔کمرشل اسسٹنٹس کے انتخاب میں تحریری امتحان کو 60 فیصد،انٹرویو کو 30 فیصد اور ملازم کی کارکردگی کو 10 فیصد وزن دیا جائے گا۔تحریری امتحان میں 70 جبکہ مہارت کے ٹیسٹ میں 30 نمبر مختص کیے گئے ہیں جبکہ 50 فیصد سے کم نمبر حاصل کرنے والے امیدوار نااہل قرار پائیں گے۔امیدواروں کو پنڈی اسلام آباد میں امتحان دینا ہوگا جبکہ کامیاب امیدواروں کے لیے بیرون ملک روانگی سے قبل چار ہفتوں کی تربیت بھی لازمی ہوگی۔پالیسی کے مطابق ڈرائیورز اور سکیورٹی گارڈز کا انتخاب سنیارٹی اور اہلیت کی بنیاد پر ہوگا اور امیدواروں کے پاس کم از کم پانچ سال پرانا مؤثر ڈرائیونگ لائسنس ہونا ضروری ہے جبکہ ٹیسٹ میں جی پی ایس اور گوگل میپس استعمال کرنے کی صلاحیت بھی جانچی جائے گی۔بیرون ملک تعیناتی کے خواہشمند ملازمین کے لیے وزارت تجارت میں کم از کم پانچ سال مسلسل سروس لازمی قرار دی گئی ہے۔بیرون ملک تعیناتی کی معمول کی مدت تین سال ہوگی جبکہ واپس آنے والے افسران دو سال بعد دوبارہ تعیناتی کے اہل ہوں گے۔نئی پالیسی کے تحت دو مرتبہ بیرون ملک تعیناتی حاصل کرنے والے ملازمین دوبارہ اہل نہیں ہوں گے،جبکہ ایک ہی تجارتی مشن میں مسلسل چھ سال گزارنے والے ملازمین بھی نااہل قرار پائیں گے۔محکمانہ کارروائی،بڑی سزا یا ناقص کارکردگی کے حامل ملازمین بھی تعیناتی کے اہل نہیں ہوں گے۔بیرون ملک جانے کے لیے سکیورٹی کلیئرنس اور طبی فٹنس سرٹیفکیٹ لازمی

ہوگا،جبکہ ملازمین کے ہمراہ جانے والے اہل خانہ کے لیے بھی طبی فٹنس سرٹیفکیٹ جمع کرانا ہوگا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 34

توانائی،ترقیاتی تعاون اور عوامی سطح پر روابط سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔دونوں رہنماؤں نے علاقائی اور عالمی پیش رفت،بالخصوص خطے میں امن و سلامتی کے چیلنجز،موسمیاتی تبدیلی کے اثرات اور پائیدار ترقی کے لیے بین الاقوامی تعاون کی اہمیت پر بھی تبادلہ خیال کیا۔دونوں ممالک کی جانب سے حال ہی میں دفاعی تعاون کے معاہدے کی توثیق کا خیر مقدم کرتے ہوئے رہنماؤں نے امید ظاہر کی کہ اس سے دونوں برادر ممالک کے درمیان دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ ملے گا۔ملاقات میں اس مشترکہ عزم کا بھی اعادہ کیا گیا کہ پاکستان اور کویت کے درمیان دوطرفہ تعلقات،بالخصوص تجارتی و کاروباری روابط کو مزید گہرا اور مستحکم بنایا جائے تاکہ یہ دونوں ممالک کے مثالی برادرانہ تعلقات کی حقیقی عکاسی کر سکیں۔دونوں رہنماؤں نے علاقائی استحکام اور پائیدار ترقی کے مشترکہ مقاصد کے حصول کے لیے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 35

جوابات دینے اور متعلقہ دستاویزی و ڈیجیٹل شواہد فراہم کرنے کی ہدایت کر دی۔ایف آئی اے کمرشل بینکنگ سرکل اسلام آباد میں امان اللہ کے خلاف حوالہ ہنڈی اور سولہ بینک اکاؤنٹس کے ذریعے مشکوک مالی لین دین کی انکوائری جاری ہے۔ایف آئی اے کے مطابق امان اللہ کو 10 نومبر کو دوپہر 12 بجے ذاتی حیثیت میں پیش ہونے کی ہدایت کی گئی تھی تاہم وہ گزشتہ دو نوٹسز کے باوجود انکوائری میں پیش نہیں ہوئے۔ایف آئی اے نے خبردار کیا ہے کہ معقول جواز کے بغیر تیسرے نوٹس کی عدم تعمیل پر دستیاب شواہد اور متعلقہ قوانین کے تحت مزید قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 36

اقوام متحدہ کے فریم ورک کنونشن برائے موسمیاتی تبدیلی کے تحت 31ویں کانفرنس (COP31) کے سربراہی اجلاس کے موقع پر اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر عزت مآب ڈاکٹر مسعود پزشکیان سے ملاقات کی جس میں وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاءاللہ تارڑ،سینیٹر شیری رحمان اور دونوں ممالک کے اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں ہونے والی ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور ایران کے درمیان قریبی اور دیرینہ تعلقات کا اعادہ کیا اور باہمی تعاون کے تمام شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔دونوں رہنماؤں نے خطے کی بدلتی ہوئی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا۔وزیراعظم محمد شہباز شریف نے خطے میں طویل عرصے سے جاری تنازع پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے دیرپا امن اور استحکام کے حصول کے لیے مذاکرات،تحمل،کشیدگی میں کمی اور مسلسل سفارتی روابط جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔وزیراعظم نے جون 2026 میں اسلام آباد مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) کے تحت طے پانے والی مفاہمتوں کو آگے بڑھانے کی اہمیت پر بھی زور دیا اور علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کی جانب سے مخلصانہ اور تعمیری کردار جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے ایران کے لیے پاکستان کی مسلسل سفارتی حمایت اور خطے میں امن و سلامتی کے لیے پاکستان کی کوششوں کو سراہا۔ایرانی صدر نے صدیوں پر محیط مشترکہ تاریخ،ثقافت اور مذہب پر مبنی پاکستان اور ایران کے تعلقات کی پائیدار مضبوطی کو اجاگر کرتے ہوئے مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے کے لیے تہران کی بھرپور خواہش کا اعادہ کیا۔مشترکہ چیلنجز سے نمٹنے اور ابھرتے ہوئے مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے باقاعدہ مشاورت اور قریبی رابطہ کاری کی اہمیت پر اتفاق کرتے ہوئے دونوں فریقین نے علاقائی امن،سلامتی اور خوشحالی کے فروغ کے لیے مل کر کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 37

حکومت وقت کی اہم ضرورت ہے،ملک کو سیاسی محاذ آرائی اور انتشار کی کیفیت سے نکال کر قومی مفاہمت،وسیع تر مشاورت اور مشترکہ قومی ایجنڈے کی طرف لے جانا ہوگا،ملک کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ کسی ایک سیاسی جماعت یا حکومت کے بس کی بات نہیں،اس کے لیے تمام سیاسی قوتوں کو مل بیٹھ کر قابل عمل لائحہ عمل تشکیل دینا ہوگا۔نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل ڈائیلاگ کمیٹی کے رہنماؤں سابق وفاقی وزیر فواد چوہدری،سابق گورنر سندھ عمران اسماعیل اور محمود مولوی نے کہا کہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے سیاسی استحکام،مضبوط جمہوری ادارے،مؤثر انتظامی ڈھانچہ اور مستحکم معیشت بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ملک میں جاری سیاسی کشیدگی اور عدم اعتماد کی فضا نے قومی معاملات کو متاثر کیا ہے،اس صورتحال سے نکلنے کے لیے قومی مکالمے کا راستہ اختیار کرنا ہوگا تاکہ سیاسی اختلافات کو مذاکرات کے ذریعے حل کیا جاسکے اور ریاستی وقومی ترجیحات پر اتفاق رائے پیدا ہو۔انہوں نے نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے کہا کہ پاکستان کے انتظامی ڈھانچے پر سنجیدگی سے نظرثانی کی ضرورت ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 38

عبدالقادر اورالوغلو کا وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔دوستانہ ماحول میں خوشگوار جملوں کا تبادلہ ہوا۔وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے کہا کہ ترک وزیر ٹرانسپورٹ کو اپنا بھائی سمجھتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور ترکیہ دوستی اور بھائی چارے کے لازوال بندھن میں بندھے ہوئے ہیں۔وفاقی وزیر نے کہا کہ ترکیہ سے دوطرفہ تعاون اور باہمی تعلقات کے فروغ کے خواہاں ہیں،عبدالقادر اورالوغلو بولے ان کے دل میں دورہ پاکستان کی خوشگوار یادیں آج بھی تازہ ہیں۔عبدالعلیم خان اور عبدالقادر اورالوغلو نے کوپ 31 فورم سے لاجسٹکس کے شعبے میں پاکستان اور ترکیہ کے لئے مثبت نتائج کی توقع کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ انفراسٹرکچر کی مضبوطی اور دیرپا اقدامات کے لئے ایک دوسرے کے تجربات سے مستفید ہوں گے۔دونوں وزرا کے درمیان خطے کی موجودہ صورتحال پر بھی گفتگو ہوئی۔وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے فورم میں شاندار میزبانی پر ترک ہم منصب کا شکریہ ادا کیا۔دونوں رہنماؤں نے انفراسٹرکچر کی مضبوطی کے لیے باہمی تجربات سے مستفید ہونے پر اتفاق کیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 39

ہوئے کہا ہے کہ ہر مالی سال کے اختتام کے 12 ماہ کے اندر آڈٹ شدہ رپورٹس پی اے سی میں پیش کی جانی چاہئیں،بڑے ترقیاتی منصوبوں کے ریئل ٹائم اور خطرات کی بنیاد پر آڈٹ کو معمول کا حصہ بنایا جائے،پی اے سی کی ہر ہدایت پر عملدرآمد کے لیے واضح مدت مقرر کی جائے۔بدھ کو یہاں پارلیمانی نگرانی کا استحکام،پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے عنوان سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ،آڈیٹر جنرل آف پاکستان اور وزارت خزانہ کو اس بات پر اتفاق کرنا چاہیے کہ ہر مالی سال کے اختتام کے 12 ماہ کے اندر آڈٹ شدہ رپورٹس پی اے سی میں پیش کی جائیں۔انہوں نے تجویز دی کہ بڑے ترقیاتی منصوبوں کے ریئل ٹائم اور خطرات کی بنیاد پر آڈٹ کو معمول کا حصہ بنایا جائے جبکہ پی اے سی کی ہر ہدایت پر عملدرآمد کے لیے واضح مدت مقرر کی جائے۔وفاقی وزیر نے پی اے سی سیکرٹریٹ اور آڈیٹر جنرل کے دفتر کے درمیان ڈیجیٹل کمپلائنس ٹریکنگ کا نظام قائم کرنے کی بھی تجویز دی جس کے تحت ایک ڈیش بورڈ کے ذریعے کمیٹی کی ہدایات پر متعلقہ محکموں کی جانب سے عملدرآمد کی صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے گا۔انہوں نے کہا کہ پی اے سی کی ہدایات کو مسلسل نظرانداز کرنے والے پرنسپل اکاؤنٹنگ افسران (پی اے اوز) کے خلاف ان کی کارکردگی کی جانچ کے دوران کارروائی ہونی چاہیے اور ان کی سالانہ خفیہ رپورٹس (اے سی آرز) میں کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کو اہمیت دی جانی چاہیے۔احسن اقبال نے

پارلیمانی نگرانی کی ادارہ جاتی استعداد بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے پی اے سی میں مستقل پیشہ ورانہ تحقیقی شعبہ قائم کرنے کی تجویز دی جن میں تجزیہ کار،اکاؤنٹنٹس اور ڈیٹا ماہرین شامل ہوں۔انہوں نے کہا کہ یو ایس ایڈ سمیت ترقیاتی شراکت دار ادارہ جاتی تربیت،تکنیکی معاونت اور ضروری آلات کی فراہمی کے ذریعے اس اقدام میں معاونت کر سکتے ہیں تاہم پارلیمنٹ اور اس کے متعلقہ اداروں کو بھی اپنی استعداد کار بڑھانے میں سرمایہ کاری کرنی چاہیے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ آڈٹ کے روایتی مالیاتی دائرہ کار سے آگے بڑھتے ہوئے کارکردگی اور افادیت کے آڈٹ پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے،بالخصوص بڑے سماجی شعبے کے پروگراموں کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 40

ٹیکنالوجی اور پانی کے پائیدار استعمال کے شعبوں میں تعاون پر اتفاق رائے سامنے آیا ہے۔اس حوالے سے وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین اور اسپین کے وزیر برائے زراعت،ماہی پروری و خوراک لوئس پلاناس پوچادوں کے درمیان ترکیہ میں ملاقات ہوئی۔ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے زیتون کی کاشت،زیتون کے تیل کی پیداوار و پراسیسنگ،زرعی تحقیق اور جدید زرعی طریقوں کے فروغ میں تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔اس موقع پر زرعی مشینری،دقیق کاشتکاری،مؤثر آبپاشی کے نظام اور استعمال شدہ پانی کو دوبارہ قابل استعمال بنانے کی ٹیکنالوجی میں اسپین کے تجربات سے استفادے کے امکانات بھی زیر بحث آئے۔اسپین کے وزیر نے جدید آبپاشی،دقیق کاشتکاری اور پانی کے پائیدار انتظام کے شعبوں میں اپنے ملک کی تکنیکی مہارت پاکستان کے ساتھ شیئر کرنے کی پیشکش کی اور اس ضمن میں تکنیکی معلومات اور کامیاب تجربات کے تبادلے پر آمادگی ظاہر کی۔اسپین کے وزیر نے پاکستان کی جانب سے ایک تکنیکی وفد اسپین بھیجنے کی تجویز کا بھی خیرمقدم کیا،تاکہ وفد وہاں جدید زرعی طریقوں کا جائزہ لے،متعلقہ اداروں سے تبادلہ خیال کرے اور تکنیکی معلومات و ٹیکنالوجی کی منتقلی کے عملی امکانات تلاش کر سکے۔وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے زیتون کی کاشت اور زیتون کے تیل کی صنعت کے فروغ میں پاکستان کی نمایاں صلاحیت کو اجاگر کیا۔انہوں نے کہا کہ زیتون کے باغات کے انتظام،جدید پراسیسنگ،معیار کے تعین،ویلیو ایڈیشن اور عالمی منڈیوں میں رسائی کے حوالے سے اسپین کے تجربات سے استفادہ پاکستان کے زیتون کے شعبے کی پیداوار اور مسابقتی صلاحیت بڑھانے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 41

ہو جائے تو یہ اچھی بات ہے۔جب وہ خود وزیر تھے تو وہ بھی حکومت پر اعتراضات اٹھایا کرتے تھے،اس لیے حکومت پر تنقید یا اعتراض کو غلط نہیں سمجھنا چاہیے۔گورنر جعفر مندوخیل نے گورنر راج سے متعلق سوال پر کہا کہ اس حوالے سے سردار عبدالرحمان کھیتران سے پوچھا جائے۔انہوں نے بلوچستان کی موجودہ حکومتی صورتحال پر مختصر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں حکومت بس چل رہی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 42

پولیس چیک پوسٹ پر ڈرون حملے اور آئی ای ڈی بم کو ناکارہ کرنے کے واقعات کے بعد سکیورٹی فورسز کا لکی کے علاقوں حاجی شہر،غازی خیل،ڈاڈر،مشکاف سٹی،میبر و دیگر علاقوں میں مبینہ دہشت گردوں کی موجودگی پر سرچ آپریشن کیا گیا جس کے دوران حاجی شہر کے قریب فورسز کے ساتھ ایک جھڑپ کے دوران مبینہ طور پر ایک دہشت گرد ہلاک جبکہ دو زخمی ہو گئے جن کی لاش سول اسپتال منتقل کردی گئی جبکہ لکی کے متعدد علاقوں میں سرچ آپریشن کے بعد علاقے کلیئر کر دیے گئے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 43

اہم نکتے کی نشاندہی کی کہ وفاقی اداروں میں بلوچستان کے حصے کے تحت مختص ہونے والی ملازمتیں مستقل نوعیت کی ہیں،تاہم بعض محکموں کی جانب سے جاری کردہ اشتہارات میں ان آسامیوں کو کنٹریکٹ کی بنیاد پر ظاہر کیا گیا ہے۔انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان کے حصے میں آنے والی ملازمتوں کی نوعیت اور شرائط مقررہ پالیسی کے مطابق ہونی چاہئیں۔سینیٹر جان محمد بلیدی نے وزیراعظم میاں شہباز شریف کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی موجودہ گھمبیر صورتحال اور نوجوانوں کو درپیش معاشی مشکلات کے پیش نظر وفاقی ملازمتوں کے دروازے کھولنا اور صوبے کے حصے میں موجود کمی کو پورا کرنے کے لیے عملی اقدامات کرنا ایک قابل قدر پیش رفت ہے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان اقدامات سے بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار کے بہتر مواقع میسر آئیں گے اور احساس محرومی میں کمی آئے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ ڈیولوشن کمیٹی کے حالیہ اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ وفاقی ملازمتوں میں صوبوں کے حصے پر عملدرآمد کی گریڈ وار تفصیلات کمیٹی کو فراہم کی جائیں،تاکہ یہ واضح ہو سکے کہ گریڈ 1 تا 16،گریڈ 17 تا 19 اور گریڈ 20 تا 22 میں صوبائی کوٹے پر کس حد تک عملدرآمد کیا گیا ہے۔اس سلسلے میں شفاف اور جامع معلومات کی فراہمی ضروری ہے تاکہ صوبوں کے مقررہ حصے پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔سینیٹر جان محمد بلیدی نے کہا کہ ڈیولوشن کمیٹی کے کنوینر سینیٹر ظہیر احمد کھمرو،رکن سینیٹر جان محمد بلیدی اور رکن پونجو بھیل کی مشترکہ کوششوں کے نتیجے میں وفاقی ملازمتوں میں صوبائی کوٹے پر عملدرآمد کا عملی سلسلہ شروع ہوا ہے۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو وفاقی ملازمتوں میں ان کا جائز اور آئینی حق دلانے کے لیے کمیٹی اپنی بھرپور کوششیں جاری رکھے گی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 44

کے ذریعے کمزور نہیں کیا جا سکتا۔انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کے پاس ملک اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کوئی واضح وژن اور جامع منصوبہ بندی موجود نہیں،جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ملک مسلسل معاشی بحران،مہنگائی،بے روزگاری اور سیاسی بے یقینی کا شکار ہے،عوام کو ریلیف دینے کے بجائے ان پر مشکلات کے نئے پہاڑ کھڑے کیے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ غیر آئینی اقدامات اور جمہوری روایات سے انحراف نے ملک کے سیاسی نظام کو عدم استحکام سے دوچار کر رکھا ہے،آئین کی بالادستی،پارلیمنٹ کے اختیار اور عوام کے جمہوری حق حکمرانی کو تسلیم کیے بغیر ملک کو درپیش مسائل حل نہیں کیے جا سکتے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 45

ڈی ایم کے دور میں تمام قوم پرست جماعتیں ہمارے ساتھ تھیں۔جمال شاہ کاکڑ کا کہنا تھا کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت اور نواز شریف نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کو وزیراعلیٰ بلوچستان،محمود خان اچکزئی کے بھائی کو گورنر بلوچستان جبکہ ایک دور میں سردار اختر مینگل کو بھی وزیراعلیٰ بنایا۔انہوں نے کہا کہ جب مسلم لیگ (ن) مشکل دور سے گزر رہی تھی،اس وقت بھی انہوں نے بلوچستان کے مختلف اضلاع کے دورے کیے۔ان کے بقول بلوچستان کے حالات بالکل ٹھیک ہیں اور گزشتہ دنوں سریاب میں منعقدہ شمولیتی جلسے میں خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کرکے مسلم لیگ (ن) میں شمولیت اختیار کی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 46

ترقیاتی منصوبوں کی تعمیراتی مشینری کو نذر آتش کیے جانے کے واقعات میں بھی قوم پرست جماعت سے وابستہ بعض عناصر کی مبینہ سہولت کاری کے الزامات سامنے آئے ہیں۔صوبائی وزیر نے واضح کیا کہ سیاسی اختلاف اور تنقید ہر کسی کا جمہوری حق ہے،تاہم عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو سیاسی مفادات کی بھینٹ چڑھانے اور عوام کو بنیادی سہولیات سے محروم رکھنے کی کسی بھی کوشش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی ترقی،بنیادی سہولیات کی فراہمی اور پسماندہ علاقوں کی خوشحالی کے لیے اپنے ترقیاتی ایجنڈے پر عمل درآمد جاری رکھے گی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 47

صحبت پور اور ڈیرہ اللہ یار میں بجلی کا کرنٹ لگنے سے 2 افراد جاں بحق ہو گئے۔پولیس کے مطابق صحبت پور سٹی میں بجلی کا کرنٹ لگنے سے دوران خان گولہ ہلاک ہو گیا۔

ESTD:1939 ONE OF THE OLDEST NEWS PAPER OF BALOCHISTAN 4

DAILY NARA-E-HAQ QUETTA

Email.Naraehaq@gmail.com

بلوچستان جسٹس کمیشن کے حصے پر عملدرآمد کیلئے وزیراعظم کے اقدامات قابل تحسین ہیں، یاسمین خان لہری

ڈیلوشن کمیٹی کے حالیہ اجلاس میں انہوں نے اس اہم کمیٹی کی نشاندہی کی کہ وفاقی اداروں میں بلوچستان کے حصے کے تحت منظور ہونے والی ملازمتیں مستقل نوعیت کی ہیں



صوبائی وزیر صحت بیگم محمدگل کنڈ کرن صوبائی ایمبولینس کی چابیاں ہی کوئی ایمبولینس روانہ کررہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان جسٹس کمیشن کے حالیہ اجلاس میں انہوں نے اس اہم کمیٹی کی نشاندہی کی کہ وفاقی اداروں میں بلوچستان کے حصے کے تحت منظور ہونے والی ملازمتیں مستقل نوعیت کی ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان جسٹس کمیشن کے حالیہ اجلاس میں انہوں نے اس اہم کمیٹی کی نشاندہی کی کہ وفاقی اداروں میں بلوچستان کے حصے کے تحت منظور ہونے والی ملازمتیں مستقل نوعیت کی ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو وفاقی ملازمتوں میں ان کا جائز حق فراہم کرنے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات قابل تحسین ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حصے پر عملدرآمد کے لیے ڈی ایل کمیٹی کے کوئٹہ میں اجلاس منعقد کیے جائیں، بلوچستان کے مقررہ حصے پر عملدرآمد کے لیے وفاقی محکموں کو ہدایات جاری کی جائیں۔ ان خیالات کا اظہار سینیٹر جان محمد بلیدی نے ڈیلوشن کمیٹی کے حالیہ اجلاس میں کیا، سینیٹر جان محمد بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کے مقررہ حصے پر عملدرآمد کے لیے وفاقی کابینہ کی سطح پر فیصلے کیے جائیں، سینیٹر جان محمد بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو وفاقی اداروں میں ان کا جائز حق فراہم کرنے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات قابل تحسین ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حصے کی ملازمتوں پر بلوچستان کے نوجوانوں کو تعینات کیا جائے، بلوچستان کے حصے کی ملازمتوں کی تشہیر بلوچستان میں کی